WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لعل شہباز شاہ کی چادر
سندھ کے شہنشاہ کی چادر
مستوں کے بادشاہ کی چادر
آئی حاجت روا کی چادر
رنگ اس پہ حسینی چڑھا ہے
یہ مقام قلندر سنو دوستو
یہ ہے عرشِ بریں کا ستارا
یہ ہے مولیٰ کا پیارا
اس کا گونجے زمانے میں نعرہ
جو ہے علم و ہنر کا کنارا
اس کا روضہ نجف کا نظارا
یہاں غوث و قطب کا اتارہ
یہ مقام قلندر سنو دوستو
لعل شہباز شاہ کی چادر
بن کے گوہر زمانے میں آیا
اس پہ آل محمد (ﷺ) کا سایہ
آ کے باطل کا نقشہ مٹایا
نور توحید ہر سو پھیلایا
وردِ حیدر کو دل میں بسایا
آ کے صحرا کو گلشن بنایا

یہ مقام قلندر سنو دوستو
لعل شہباز قلندر کی چادر
رہے ہونٹوں پہ نام قلندر
پیو پیو یہ جام قلندر
آج پیاسا نہ کوئی رہے گا
پینے والا یہ ہر دم کہے گا
حوضِ کوثر کا اس میں نظارا
پی رہا ہے زمانہ یہ سارا
یہ مقام قلندر سنو دوستو
لعل شہباز شہا کی چادر
دل سے مانگو یہاں پہ دعائیں
دور ہوجائیں گی سب کی بلائیں
آج خوشیاں ہیں لعل لٹائے
کوئی جھولی بھی خالی نہ جائے
ایسا دولہا نہ دیکھا جہاں میں
نہ زمیں پر ہے نہ آسماں میں
یہ مقام قلندر سنو دوستو
لعل شہباز شاہ کی چادر